© rasailojaraid.com

قمرالحسنین

جمہوریت کے بیس سُنہری اصول

جتنی دولت بلیک سے لوٹی
اس الیکشن پہ میں لگا دونگا

مولوی جتنے بھی ہیں سیاست میں
ان کو آپس میں میں لڑا دونگا

ان کے لڑنے میں جیت ہے میری
بروسٹ چرغے بھی میں کھلا دونگا

مسجد و خانقہ میں جا کر بھی
دھاک چندے سے میں بٹھا دونگا

پھر ستاروں کی گفت وگو کیا ہے
بوتھ پولنگ پہ میں سنا دونگا

چت بھی میری ہے پٹ بھی میرا ہے
یہ اسمبلی میں میں بنا دوں گا

بھولے بھالے عوام پاگل ہیں
مژدے سارے انہیں سنا دونگا

جو سیانے ہیں ان کے سینے پر
قائداعظم بھی میں سجا دونگا

اپنے ماحول کے معزز کو
روز دعوت پہ میں بلا لوں گا

جو نہ مانے گا میرے حلقہ میں
سب مقدموں میں میں پھنسا دونگا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ووٹ میرے ہیں سیٹ پکی ہے
لیڈروں کو یقیں دلا دونگا
یہ الیکشن تو کھیل ہے اپنا
پیادہ، رُخ، فیلا، سب چلا دونگا
اکا دکا جو بچ کے نکلے گا
ایک گولی سے بس سُلا دونگا
لاکھوں دیدونگا اسکے وارث کو
نالوں میں اپنا اُسے بنا لونگا
سات چکر "مزار اقدس" کے
"پیر زندہ" سے میں دعا لونگا
ان کی برکت سے کامراں ہو کر
ساری کسریں میں پھر نکال لوں گا
روز کوٹھوں پہ دعوتیں ہونگی
سارے فن کار میں بلا لونگا
ببو، گجن، بہار، پپو سے
مجرے مجروں میں بھی کرا دونگا
نشو، ناہید نیناں، نور جہاں
ان ستاروں سے آنکھ لڑوا دونگا
کھیل، فلمیں، شباب کی رسمیں
پوری کر کے میں دل لبھا لونگا

○

© rasailojaraid.com